96922 ـ گھر میں اکیلے شخص کے لیے نماز عید

سوال

کیا میرے لیے گھر میں اکیلے نماز عید ادا کرنی جائز ہے کیونکہ میں بیمای کی بنا پر مسجد نہیں جا سکتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز عید ہر استطاعت رکھنے والے شخص پر فرض عین ہے جیسا کہ سوال نمبر (48983) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے.

اور اگر آپ بیمای کی بنا پر نماز عید کے لیے نہیں جا سکتے تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، اور کیا آپ کے لیے گھر میں ایسا کرنا جائز ہے ؟

اس میں فقہاء کا اختلاف ہے، جمہور کے ہاں مشروع ہے، لیکن حنفیہ اس کے خلاف ہیں.

مزنی نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ:

" اکیلا گھر میں نماز عید ادا کریگا، اور مسافر اور غلام اور عورت بھی " انتہی

دیکھیں: مختصر الام (8 / 125).

اور الخرشی المالکی کہتے ہیں:

" جس کی نماز عید امام کے ساتھ رہ جائے تو وہ اسے ادا کرے.

اور آیا وہ جماعت کے ساتھ ادا کرے یا علیحدہ علیحدہ ؟

اس میں دو قول ہیں " انتہی

دیکھیں: شرح الخرشی (2 / 104).

اور المرداوی حنبلی رحمہ اللہ نے الانصاف کہتے ہیں:

" اور اگر اس کی نماز (یعنی نماز عید) رہ جائے تو اس کے لیے اسی طرح (جس طرح امام ادا کرتا ہے) نماز ادا کرنا مستحب ہے " انتہی

اور ابن قدامہ حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اسے اختیار ہے کہ اگر چاہے تو وہ اکیلا نماز ادا کر لے اور اگر چاہے تو جماعت کے ساتھ " انتہی

اور الدر المختار مع حاشیۃ ابن عابدین حنفی میں ہے:

" اگر اس کی نماز امام کے ساتھ رہ جائے تو وہ اکیلا ادا کریگا " انتہی

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے احناف کا قول اختیار کیا ہے، اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے راجح قرار دیا ہے"

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 156).

اور فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں درج ہے:

" نماز عید فرض کفایہ ہے؛ اگر کچھ لوگ ادا کریں جو کافی ہوں تو باقی افراد سے ساقط ہو جائیگی.

اور جس کی نماز رہ جائے اور اس کی قضاء کرنا چاہے تو اس کے لیے مستحب ہے، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم نماز کے لیے آؤ تو تم وقار اور سکون سے آؤ جو تمہیں مل جائے اسے ادا کرو، اور جو رہ جائے اس کی قضاء کرو "

اور انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ:

" جب ان کی امام کے ساتھ نماز عید رہ جاتی تو وہ اپنے اہل و عیال اور غلاموں کو جمع کیا پھر ان کے غلام عبد اللہ بن ابی عتبہ اٹھ کر انہیں دو رکعت پڑھاتے اور ان میں تکبریں کہتے.

جو شخص عید کے روز آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو وہ خطبہ سنے اور پھر اس کے بعد نماز ادا کرے تا کہ دونوں مصلحتوں کو جمع کر سکے"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے. انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8 / 306).

واللہ اعلم .